بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآنی الفاظ کو سکول، اکیڈمی وغیرہ کے لیے بطور نام استعمال کرنے کا حکم

سوال:

محترمی و مکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض یہ ہے کہ قرآنی آیات غیر مقدس مقامات کے لئے بطور نام استعمال کرنا کیسا ہے ؟ مثلاً "اقرء پبلک سکول" اس میں "اقرء" قرآن کی آیت کا حصہ ہے۔ اسی طرح مثلاً "القلم اکیڈمی" تو "القلم" بھی قرآن کی آیت کا حصہ ہے۔

سائل: محمد شفیع، بونیر

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان الفاظ کا سکول اور اکیڈمی کے لیے استعمال درست ہے۔ جس طرح قرآن میں مذکور انبیاء اور صلحاء کے نام پر اپنی اولاد کے نام رکھنا بالکل درست ہے حالانکہ آج کل کے افراد؛ انبیاء اور صلحاء کے مقابلے میں کم درجہ رکھتے ہیں لیکن نام رکھنے والے کا مقصد تبرک کا حصول ہے۔ اسی طرح القلم، اقرء وغیرہ جیسے الفاظ بھی سکول اور اکیڈمی کے لیے بطور تبرک رکھے جاتے ہیں، اس لیے ان کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

14-دسمبر2020ء